شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کا لہو ضرور رنگ لائے گا اور غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب ضرور آئے گا۔الطاف حسین

ڈاکٹر عمران فاروق جیسی شخصیات صدیوں میں جنم لیتی ہیں ،انہوں نے خلق خدا کے اجتماعی مفادات کیلئے اپنی زندگی وقف کردی

کارکنان وعوام شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی قربانیوں کو سامنے رکھتے ہوئے غریب ومتوسط طبقہ کے انقلاب کے نیک مقصد کیلئے کوششیں کریں

کراچی ،حیدرآباد اور میر پور خاص میں شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے سوئم کے اجتماعات سے ٹیلیفون پر خطاب

لندن۔۔۔7 نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ہمارا یقین ہے کہ شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق اور دیگر شہیدوں کا لہو ضرور رنگ لائے گا اور پاکستان میں غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب ضرور آئے گا اور ملک میں کرپشن سے پاک انصاف کا نظام ضرور قائم ہوگا۔انہوں نے ان خیالات کا اظہار کراچی ،حیدرآباد اور میر پور خاص میں ایم کیوایم کے کنوینز اور شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے سوئم کے اجتماعات سے ٹیلیفون پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ان اجتماعات میں ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے اہل خانہ اور ایم کیوایم کے رہنماؤں ،کارکنوں ،وفاقی وصوبائی وزراء ،سینیٹرز ،ارکان قومی وصوبائی اسمبلی ،ایم کیوایم کے مختلف تنظیمی ونگز اور شعبہ جات کے ارکان کے ساتھ ساتھ مختلف سیاسی وسماجی تنظیموں کے رہنماؤں ،علمائے کرام ،تاجروں ،صنعتکاروں ،صحافیوں ،اساتذہ اور مختلف شعبہ ءزندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی ۔ جناب الطاف حسین نے اپنے خطاب میں شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی قربانیوں ،ان کی جدوجہد ،ان کے کردار اور شخصیت پر روشنی ڈالی اور شاندار الفاظ میں انہیں زبردست خراج عقیدت پیش کیا اور شہید کیلئے فاتحہ خوانی بھی کرائی ۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ اپنے لئے سب ہی جیتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے فرمان ،سرکار دو عالمؐ ،دیگر انبیائے کرام ،اہل بیتؓ ،اولیائے کرام اور بزرگان دین کی تعلیمات کو سامنے رکھا جائے تو زندگی کا اصل مقصد اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور خلقِ خدا کی خدمت اور اجتماعی مفادات کیلئے اپنی ذاتی خواہشات کو قربان کرنا ہے۔جو انسان دوسروں کیلئے جیتا ہے اور اپنی زندگی دوسروں کیلئے وقف کرتا ہے وہ دنیا سے چلا جائے تب بھی لوگوں کے دلوں اور تاریخ کے اوراق میں ہمیشہ زندہ رہتا ہے۔ شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق بھی ایک ایسے ہی انسان تھے جنہوں نے خلق خدا کی خدمت اور ان کے اجتماعی مفادات کیلئے اپنی زندگی کو وقف کردیا۔16 ستمبر 2010ء کو انہیں نامعلوم سفاک درندہ صفت قاتلوں نے بیدردی اور سفاکی سے شہید کرکے نہ صرف قوم سے ایک اچھے رہبر ورہنما کو چھین لیا بلکہ میرے دیرینہ رفیق اور کڑی آزمائشوں کے ساتھی کو مجھ سے جدا کردیا۔شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے والدین نے اس رہبر ورہنما کی جس طرح تربیت کی اور اپنے بیٹے کو تحریک کے سپرد کردیا ،ان کی روپوشی کی اذیت بھری زندگی کو دعاؤں اور دکھ ،درد اور صبر کے ساتھ برداشت کیا اس پر میں شہید کے والدین اور تمام اہل خانہ کو سلام پیش کرتا ہوں ۔میں ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے والدین کی تربیت خصوصاً ان کی عظیم ماں کو لاکھوں کروڑوں سلام پیش کرتا ہوں جنہوں نے ایک باوفا ،بہادر ،بردبار اور انتہائی شریف النفس بیٹے کو جنم دیا جس نے اپنی پوری زندگی کو تحریک کیلئے وقف کردیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ میرے 32 سال ڈاکٹر عمران فاروق کے ساتھ گزرے جس کی داستان بہت طویل ہے جسے چند لمحوں میں بیان نہیں کیا جاسکتا ،ان سے جب بھی بات ہوتی تحریک کی فلاح وبہبود کیلئے ہوتی ،وہ تحریکی نظریات کو فروغ دینے ،کارکنوں کو نظم وضبط اور نظریات کی تعلیم دینے اور تربیت کرنے میں رات دن مصروف رہتے ،انہوں نے تحریک کیلئے بار بار قربانیاں دیکر اور کڑے امتحانات اور مشکلات میں ثابت قدم رہ کر ایک ایسی مثال قائم کی جو لازوال ہے۔وہ کڑے حالات اور آزمائشوں کے باعث اپنے گھر سے دور رہے ،گزشتہ 18 برسوں سے وہ اپنی بعض بہنوں سے نہیں مل سکے۔ڈاکٹر عمران فاروق جیسی شخصیات صدیوں میں جنم لیتی ہیں۔آج وہ ہمارے درمیان نہیں ہیں لیکن وہ نظم وضبط کی جو تربیت دیا کرتے تھے اس کا نتیجہ کل ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی روح اور پوری دنیا نے دیکھا کہ جنازے میں لاکھوں افراد شریک تھے مگر اس موقع پر جو نظم وضبط اور ڈسپلن تھا وہ پاکستان کی تاریخ میں کبھی دیکھنے میں نہیں آیا۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ ہم ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے والدین ،بہن بھائیوں ،بیوہ ،بچوں اور تمام لواحقین کو یقین دلاتے ہیں کہ رہتی دنیا تک شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی قربانیوں کو نہ صرف یاد رکھا جائے گا بلکہ ہمیں اللہ کے انصاف پر یقین ہے کہ ڈاکٹر عمران فاروق شہید اور دیگر شہیدوں کا لہو ضرور رنگ لائے گا اور پاکستان میں غریب ومتوسط طبقہ کا انقلاب ضرور آئے گا اور ملک میں کرپشن سے پاک انصاف کا نظام ضرور قائم ہوگا۔جناب الطاف حسین نے نہایت گلوگیر لہجہ میں کہا کہ ڈاکٹر صاحب کے بچھڑ جانے سے ہر ایک کا دل دکھی ہے لیکن میرے دل پر کیا گزر رہی ہے یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے ،عوام میرے لیے بھی دعا کریں کہ اللہ نے جس طرح مجھے دیگر ساتھیوں کے بچھڑ جانے کا غم برداشت کرنے کا حوصلہ دیا اور میرے اعصاب برقرار رکھے اسی طرح وہ میرے دیرینہ رفیق ڈاکٹر عمران فاروق کے بچھڑنے کے غم کو برداشت کرنے کا بھی حوصلہ اور صبر عطا کرے۔انہوں نے کہا کہ میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ میری زندگی میں یہ دن بھی آئے گا ،مجھے اگر کبھی خیال بھی آیا تو بس یہی کہ جب میں دنیا سے رخصت ہوں تو میرے بعد ڈاکٹر عمران فاروق تحریک کے فکر وفلسفہ اور نظریات کو سامنے رکھ کر دیگر سچے ساتھیوں کے ساتھ ملکر تحریک کو زندہ رکھیں گے ،میں نے کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ مجھے ڈاکٹر صاحب کی نماز جنازہ اور سوئم میں دعا کرانی ہوگی ۔یہ الفاظ ادا کرتے ہوئے جناب الطاف

حسین شدتِ جذبات پر قابو نہ رکھ سکے اور رو پڑے۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی قربانیوں کو اپنے دربار میں قبول فرمائے، انکی مغفرت فرمائے، انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ سے اعلیٰ مقام عطا کرے، انہیں شہدائے بدر، شہدائے احد، شہدائے کربلا اور معصومین کربلا کے سائے میں جگہ عطا فرمائے، اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو کشادہ کرے اور اس پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کی بارش کرے۔اللہ تعالیٰ ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی قربانیوں کو قبول کرتے ہوئے ملک کو بچالے اور ملک میں انصاف پر مبنی ایسا معاشرہ قائم کردے جہاں امیر اور غریب کا فرق مٹ جائے اور تمام شہریوں کو رنگ ،نسل ، زبان ،مسلک ،عقیدہ اور مذہب کے امتیاز کے بغیر حقوق حاصل ہوں۔اللہ تعالیٰ ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے قتل کی تحقیقات کرنے والے اسکاٹ لینڈیارڈ اور برطانوی پولیس اور تحقیقاتی اداروں کیلئے آسانی پیدا کردے اور ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے سفاک قاتل اور قتل کی سازش کرنے والے پکڑے جائیں۔انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے سفاک قاتل آج نہیں تو کل نہ صرف پکڑے جائیں گے بلکہ عبرتناک انجام سے دوچار بھی ہوں گے۔جناب الطاف حسین نے اس موقع پر تحریک کے تمام کارکنوں، ہمدردوں اور پاکستان بھر کے عوام کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ کا تعلق خواہ کسی بھی قومیت، کسی بھی عقیدے، مسلک یا مذہب سے ہو، آپ شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی قربانیوں کو سامنے رکھتے ہوئے پاکستان کو کرپشن سے پاک کرنے ، ملک میں ایماندار اور دیانتدار لوگوں کو برسراقتدار لانے اور غریب ومتوسط طبقہ کے انقلاب کے نیک مقصد کیلئے کوششیں کریں اور اس انتظار میں نہ رہیں کہ انقلاب کیلئے آسمان سے فرشتے اتریں گے کیونکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے خود ارشاد فرمادیا کہ ہے اپنی حالت بدلنے کیلئے آپ کو خود جدوجہد کرنی ہوگی۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ بعض دانشور اور تجزیہ نگار اپنے تبصروں اور تجزیوں میری انقلاب کی باتوں کا مذاق اڑاتے ہیں اور مجھ پر طنز کرتے ہیں، یہ وہی لوگ ہیں جو ملک میں اسٹیٹس کو برقرار رکھنا چاہتے ہیں، جو ملک سے فرسودہ استحصالی نظام کا خاتمہ نہیں چاہتے۔انہوں نے کہا کہ میری اللہ تعالیٰ سے دعا کہ ہے وہ میرا مذاق اڑانے اور مجھ پر طنز کرنے والوں کو اتنی عمر دے کہ وہ اپنی آنکھوں سے ملک میں انقلاب آتا ہوا دیکھیں۔انشاء اللہ یہ مذاق اڑانے والے دیکھیں گے کہ ملک میں انقلاب آئیگا اور ملک کے غریب ومظلوم عوام کی تقدیر بدلے گی، دو فیصد اقتدار مافیا، جاگیردار، وڈیرے اور ناجائز طریقے سے ارب کھرب پتی بننے والوں کا زوال آئے گا۔انہوں نے کہا کہ انقلاب صرف تقاریر اور زبانی دعوؤں سے نہیں آیا کرتے بلکہ حق اور انصاف کی جدوجہد میں وقت، خواہشات ، مال حتیٰ کہ جانوں کی قربانیاں دینا پڑتی ہیں۔اس جدوجہد میں میرے ہزاروں ساتھیوں نے اپنی جانوں کی قربانیاں دیں، میرے اپنے بھائی اور بھتیجے کا خون بھی قربانیاں دینے والوں میں شامل ہے، کتنی ہی ماؤں کے لال گرفتاری کے بعد غائب کردیے گئے جو کئی برس گزرجانے کے باوجود آج تک لاپتہ ہیں۔جناب الطاف حسین نے ملک کے عوام خصوصاً نوجوانوں اور طلبہ وطالبات سے کہا کہ آپ موروثی سیاستدانوں پر ہی تکیہ نہ کریں بلکہ اس بات کا جائزہ لیں کہ کس جماعت کے لوگوں نے اپنے مشن ومقصد کیلئے سب سے زیادہ جانوں کی قربانیاں دیں۔اب نوجوانوں کو یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا ہمیں غلام بنکر رہنا یا متحد ہوکر ملک کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنا ہے کہ جہاں ہمیں آئی ایم ایف، ورلڈ بینک اور دنیا کے سامنے بھیک کا کشکول لیکر نہ جانا پڑے۔یہ انقلاب صرف باتوں سے نہیں آئے گا بلکہ ہمیں اپنے عمل وکردار کو بدلنا ہوگا اور میدان عمل میں آکر جدوجہد کرنا ہوگی۔اپنے خطاب کے اختتام پر جناب الطاف حسین نے شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق شہید کیلئے خوش الحانی سے قرآن مجید کی آیات مبارکہ کی تلاوت کی اور شہید کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کرائی۔

شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق شہید کا سوئم پاکستان سمیت دنیا بھر میں عقیدت واحترام کے ساتھ منایا گیا

مرکزی اجتماع کراچی میں لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں ہوا، اندرون سندھ، صوبہ پنجاب، صوبہ بلوچستان، خیبر پختونخوا، آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان میں بھی ایم کیوایم کے دفاتر پر قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات ہوئے

لال قلعہ گراؤنڈ میں سوئم کے مرکزی اجتماع کے شرکاء سے الطاف حسین کا ٹیلی فونک خطاب، شہید کے ایصال ثواب کیلئے دعا کرائی

کراچی۔۔۔7،نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے بانی وقائد جناب الطاف حسین کے دیرینہ ،باوفا، جانثار ساتھی اور ایم کیوایم کے کنوینر شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی فاتحہ سوئم پاکستان میں درجنوں مقامات سمیت دنیا بھر میں اتوار کے روز بعد نماز ظہر تا عصر منعقد ہوا جس میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے مجموعی طور پر ہزاروں قرآن پاک پڑھے گئے اور لاکھوں کڑوروں مرتبہ آیات کریمہ، درود پاک اور دیگر قرآنی آیات کا ورد کیا گیا۔ڈاکٹر عمران فاروق شہید کے سوئم کے سلسلے میں مرکزی اجتماع ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی رہائشگاہ نائن زیرو سے متصل لال قلعہ گراؤنڈ عزیز میں ہوا جس میں ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے اپنے دیرینہ باوفا اور جانثار ساتھی ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی تحریکی قربانیوں پر تفصیلی روشنی ڈالی اور انہیں زبردست خراج عقیدت وسلام عقیدت پیش کرتے ہوئے خشوع وخضوع کے ساتھ انتہائی رقت آمیز دعا کرائی، کراچی

میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے دوسرے اجتماعات شہید کی رہائشگاہ شریف آباد، مسجد صفاء شریف اور شہید کی ساس کے گھر واقع سوسائٹی میں منعقد ہوئے جبکہ اندرون سندھ قائم ایم کیوایم کے تمام زونل دفاتر، صوبہ پنجاب، بلوچستان، خیبر پختونخواہ، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں بھی ایم کیوایم کے صوبائی وضلعی دفاتر میں کارکنان کی جانب سے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کیے گئے ۔ لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں منعقدہ شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی فاتحہ سوئم کے مرکزی اجتماع میں شہید کے والد محمد فاروق ،شہید کے دیگر عزیز واقارب نے خصوصی شرکت کی ،مختلف سیاسی ومذہبی اور سماجی جماعتوں کے رہنماؤں ،مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے مشائخ عظام ،جید علمائے کرام ،مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد ،ادبی وسماجی شخصیات اور حق پرست منتخب عوامی نمائندوں ،سابق اراکین اسمبلی ،سمیت ہزاروں کی تعداد میں ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات ونگز کے ارکان ، ذمہ داران وکارکنان ، ہمدردوں کے علاوہ ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار ،انیس احمد قائم خانی ،اراکین رابطہ کمیٹی محترمہ نسرین جلیل ،کنور خالد یونس ،اشفاق منگی ، ڈاکٹر صغیر احمد ،رضا ہارون ،شکیل عمر ،سید شاکر علی ،مصطفیٰ کمال ،وسیم آفتاب ،واسع جلیل ، نیک محمد ، ڈاکٹر نصرت ،توصیف خانزادہ ،کیف الوریٰ ،افتخار اکبر رندھاوا ،سیف یار خان ،یوسف شاہوانی اور گلفراز خان خٹک نے شرکت کی ۔سوئم کے سلسلے میں شہید کی رہائشگاہ شریف آباد میں خواتین کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع میں شہید ڈاکٹر عمران فاروق کی والدہ ،حق پرست خواتین اراکین اسمبلی ، ایم کیوایم شعبہ خواتین کی ذمہ داران ، کارکنان اور ہمدرد خواتین کے علاوہ دیگر رشتہ داروں نے شرکت کی ۔کراچی کی طرح اندرون سندھ حیدرآباد ، میرپورخاص ،ٹنڈوالہ یار ، جامشورو ،ٹھٹھہ ،سانگھڑ ،نوابشاہ ،سکھر ، بدین ، لاڑکانہ ،شکارپور ،قمبر شہداد کوٹ ، کشمور ، گھوٹکی ، خیرپور ،نوشہرو فیروز ، جیکب آباد ، دادو اور عمر شہداد کوٹ میں ایم کیوایم کے زونل دفاتر ،صوبہ پنجاب میں ایم کیوایم کے ضلعی دفاتر لاہور ، ملتان ،سرگودھا ، راولپنڈی ،فیصل آباد ،اسلام آباد ،صوبہ بلوچستان میں ایم کیوایم کے دفاتر کوئٹہ ،نصیر آباد ،جعفر آباد ، بولان ، سبی ، اوستہ محمد ،نوشکی ،صوبہ خیبر پختونخواہ ،گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں میر پور ، کوٹلی ، بھمبر میں شہید انقلاب کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے جبکہ پاکستان کے علاوہ متحدہ عرب امارات ،ساؤتھ افریقہ ،امریکہ ،کینڈا ، ملائشیاء ،یورپ کے مختلف یونٹوں اور لندن میں بھی قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد ہوئے جن میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے ہزاروں قرآن پاک ختم کیے گئے ، آیات کریمہ ،سورۂ یٰسین اور درود شریف کا ورد کیا گیا اور شہید عمران فاروق کی مغفرت ان کے بلند درجات ،سوگواران کیلئے صبر جمیل سمیت ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی درازی عمر صحت وتندرستی ،تحریک کی کامیابی اور ملک کے استحکام ،بقاء سلامتی اور قیام امن کیلئے خصوصی دعائیں کی گئیں ۔

ایم کیوایم کے رہنماؤں ، کارکنوں ، گورنر سندھ ، وفاقی وصوبائی وزرائے داخلہ ، پولیس ، رینجرز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران واہلکاروں کیلئے الطاف حسین کی جانب سے اجر عظیم کی دعا

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم کے رہنماؤں ، کارکنوں ، گورنر سندھ ، وفاقی وصوبائی وزیر داخلہ ، پولیس ، رینجرز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کے لئے اللہ تعالیٰ کے یہاں بہترین اجر کی دعا کی ہے ۔یہ دعا انہوں نے اتوار کو لال قلعہ گراؤنڈ عزیز آباد میں متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی رسم سوئم میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کی ۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ایم کیوایم کے رہنماؤں ، کارکنوں ، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد ، وفاقی وصوبائی وزرائے داخلہ ، پولیس ، رینجرز کے افسران وجوانوں کو شہید انقلاب کی نماز جنازہ اور تدفین کیلئے بہترین انتظامات کرنے پر اجر عظیم عطا فرمائے ۔

شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کی فاتحہ سوئم میں مختلف سیاسی ، مذہبی جماعتوں ، سماجی رہنماؤں اور مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام کی شرکت

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق شہید کی فاتحہ سوئم میں مختلف سیاسی ، مذہبی جماعتوں اور سماجی رہنماؤں ،مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا ۔سوئم کے اجتماع میں شرکت کرنے والوں میں مولانا اسعد دیو بندی ، علامہ علی کرار نقوی ، اطہر حسین مشہدی ، پیر مبشر عالم قادری ، علامہ آغا نادر رضوی ، پیر عاشق حسین شاہ ، پیر سید عابد حسین ، مولانا سردار مرتضیٰ رحمانی ، مولانا قاری عبدالحئی ، علامہ عبدالقادر سکندری ، علامہ عبید الخالق ، مولانا مفتی سلطان محمود ، مولانا عبد اللہ ، مولانا جنید خان ، مولانا مفتی قاری نذیر احمد ، مولانا قاری عطاء اللہ ، مولانا مفتی محمد اقبال ، مولانا مفتی عبدالقیوم ، مولانا مفتی مختیار احمد ، مولانا مفتی محمد عثمان ، مولانا عبدالجبار ، مولانا مفتی حبیب الزماں ، مولانا غلام نبی ، مولانا ذکریا قاسمی ، علامہ غلام ، مولانا مفتی نور احمد ، علامہ اشرف علی ، مولانا مفتی غلام اکبر ، مولانا مفتی نعیم احمد ، علامہ امجد علی ، مولانا مفتی محمد یاسین

سید، علامہ عبدالواحد، مولانا علامہ مفتی ممتاز خان سیالوی، مولانا قاری مختاری، مولانا حامد اللہ واریو کے علاوہ پیپلز پارٹی کے رہنما حبیب جنیدی، عوامی مسلم لیگ کے رہنما محفوظ یار خان، مسلم لیگ ق کے علیم عادل شیخ، سمیع خان، آرٹس کونسل آف پاکستان کراچی کے صدر پروفیسر اعجاز فاروقی، سابق وفاقی وزیر میر نواز خان مروت، مشیر اطلاعات سندھ شرمیلا فاروقی، چیئرمین سی پی ایل سی احمد چنائے اور دیگر معززین اور اہم شخصیات بھی شامل تھیں۔

رابطہ کمیٹی کے اراکین نے سوئم کے اجتماع کے بعد شہید ڈاکٹر عمران فاروق کی قبر پر حاضری دی

کراچی۔۔۔7، نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اراکین سید شاکر علی، ڈاکٹر صغیر احمد، واسع جلیل، افتخار اکبر رندھاوا، یوسف شاہوانی، اشفاق منگی اور گلفراز خان خٹک نے شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے سوئم کے بعد یسین آباد کے حق پرست شہداء قبرستان جاکر شہید کی قبر پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے حاضری دی اور پھولوں کی چادر چڑھائی۔ اس موقع پر حق پرست ارکان اسمبلی، ایم کیو ایم کے مختلف ونگز اور شعبہ جات کے اراکین بھی ان کے ہمراہ تھے۔ انہوں نے شہید ڈاکٹر عمران فاروق کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل، قاتلوں کی گرفتاری کیلئے خصوصی دعا کی۔

شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے ایصال ثواب کیلئے شہید کی رہائشگاہ واقع شریف آباد میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا اجتماع

کراچی۔۔۔7، نومبر 2010ء

ایم کیو ایم کے کنوینر اور شہید انقلاب ڈاکٹر عمران فاروق کے ایصال ثواب کیلئے اتوار کے روز شہید کی رہائشگاہ واقع شریف آباد اور قریبی جامعہ مسجد الصفاء میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات ہوئے۔ جس میں شہید کی روح کے ایصال ثواب کیلئے قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کی گئی اور شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماع میں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، اراکین واسع جلیل، رضا ہارون، سیف یار خان، محترمہ نسرین جلیل، آنسہ ممتاز انوار، شہید کے والد فاروق احمد، حق پرست ارکان اسمبلی، ایم کیو ایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے اراکین، ذمہ داران، کارکنان، ہمدردوں اور شہید کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ بعدازاں اجتماعی دعا کی گئی جس میں شہید کے بلند درجات، لواحقین کیلئے صبر جمیل، حق پرستانہ جدوجہد کی کامیابی، ایم کیو ایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی درازی عمر اور صحت وتندرستی کیلئے خصوصی دعا کی گئی۔ قبل ازیں ایم کیو ایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان محترمہ نسرین جلیل، آنسہ ممتاز انوار اور ایم کیو ایم شعبہ خواتین کی ذمہ داران وکارکنان نے شہید کی سوگوار لواحقین سے ملاقات کی اور دلاسہ دیتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔

راولپنڈی کی درگاہ عالیہ عیدگاہ کے سجادہ نشین پیر نقیب الرحمٰن کی والدہ محترمہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔7، نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے راولپنڈی کی درگاہ عالیہ عیدگاہ شریف کے سجادہ نشین پیر نقیب الرحمٰن کی والدہ محترمہ کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومہ کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی ۔۔۔07نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 03 کے کارکن خالد محمود کے والد اللہ دتہ، ایم کیوایم بدین زون یونٹ سٹی (B) کے کارکن محمد یوسف گھانچی کی والدہ محترمہ رحمت بی بی، فیڈرل بی ایریا سیکٹر یونٹ 146 کے کارکن ڈاکٹر نعیم عادل کی والدہ محترمہ صالحہ بیگم، ملیر سیکٹر یونٹ 198 کے کارکن عبدالصمد کی والدہ محترمہ صغراء بی بی، شاہ فیصل سیکٹر کے سیکٹر ممبر عزیز علی کے بھائی آصف علی اور ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی اولڈ ملیر سیکٹر کے کارکن سلیم جوکھیو کی ہمشیرہ خالدہ بیگم کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ رابطہ کمیٹی نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائیں اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

اقبال جعفری اور محترمہ سلطانہ کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن ۔۔۔7،نومبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے روزنامہ بزنس ریکارڈر کے بانی و ایڈیٹر انچیف ایم اے زبیری کی اہلیہ محترمہ سلطانہ زبیری اور سینئر صحافی و بی بی سی کے سابق نمائندہ خصوصی برائے کراچی اقبال جعفری کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیوایم کا ایک ایک کارکن آپ کے غم میں برابر کا شریک ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔ (آمین)

☆☆☆☆☆